بسم اللہ الرحمٰن الرحیم


ٹیلیفون نمبر ۱۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۸۳

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

# الفضل

روزنامہ قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

یوم سہ شنبہ

قیمت ایک آنہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو


Digitized by Khilafat Library Rabwah

244

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴- ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

میاں فقیر محمد صاحب ساکن فیض اللہ چک جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ آج بعمر ۷۰ سال نور ہسپتال میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی مدارج کے لئے دعا کریں۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کی عدالت سے فاضل قصاب کے قتل کا مقدمہ خارج ہونے کے بعد احرار نے سشن کورٹ میں نگرانی دائر کی تھی۔ سشن جج صاحب نے پہلی پیشی پر ہی اسے خارج کر دیا۔


جلد ۲۹ | ۱۶- ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش | ۲۶- ذو القعدہ ۱۳۶۰ ھ | ۱۶- ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۸۴


روزنامہ الفضل قادیان ۲۶- ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ

# رسید مژدہ کہ ایام نو بہار آمد

وہ مبارک اجتماع جس کی بنیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مقدس ہاتھوں سے رکھی اب پھر قریب آ رہا ہے۔ پھر ابراہیم ثانی کے پرندے خدا تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس سرزمین میں جمع ہونے والے ہیں۔ جسے خدا تعالےٰ کے مامور نے ارض حرم قرار دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں دار الامان ہونے کا شرف حاصل ہے اور جو اس کے پاک اور مقدس رسول کا تخت گاہ ہے۔ حق پسند دنیا اس بات کی گواہ ہے۔ کہ ہر وہ کام جس کی بنیادی اینٹ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت بابرکت ثابت ہوا۔ اور رحمت الٰہی کا سایہ اس کے ساتھ رہا یہاں تک کہ وہ کام تکمیل کو پہونچ گیا۔ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بھی اپنے ساتھ یہ بہت بڑا شرف رکھتا ہے۔ کہ اس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی ہے۔ اور اسے عام دنیوی جلسوں سے نرالا اور ممتاز قرار دیا ہے۔ یعنی اس جلسہ میں شمولیت سے محض اتنی غرض نہیں۔ کہ لوگ آئیں۔ اور تقریریں سن لیں۔ کیونکہ تقریریں مختلف اوقات میں ہوتی ہی رہتی ہیں۔ اور مختلف شہروں میں جلسے بھی ہوتے رہتے ہیں۔ بلکہ اس جلسہ میں شمولیت کی سب سے بڑی غرض یہ ہے کہ لوگ اس مقام میں آکر جہاں خدا تعالےٰ کے انوار نازل ہوئے۔ اور جہاں اس نے وہ رسول مبعوث فرمایا جس کی انتظار کئی سو سال سے امت محمدیہ کرتی چلی آ رہی تھی۔ اپنے قلوب کی اصلاح کریں۔ اور اللہ تعالےٰ کی محبت سے اپنے دلوں کو گرمائیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ کا یہی مقصد بیان فرماتے ہیں۔ کہ:-

"تا ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں۔ اور ان کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقوےٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت و مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔ اور دینی مہمات میں سرگرمی اختیار کریں" (شہادۃ القرآن)

اسی طرح ایک اور غرض اس جلسہ کی آپ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ "تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلومات وسیع ہوں۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو"

ظاہر ہے۔ کہ یہ اغراض کسی اور جلسہ میں شمولیت سے حاصل نہیں ہو سکتیں۔ صرف قادیان کا سالانہ جلسہ ہی ہے۔ جس میں شامل ہو کر انسان کے دل میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی۔ اور دنیا کی محبت انسان پر سرد ہو سکتی ہے۔ اسی طرح اس جلسہ کے فوائد میں سے ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ دوستوں کے معلومات میں زیادتی ہوتی اور ان کی معرفت ترقی کرتی ہے۔ وہ زہد اور اتقا اور خدا ترسی میں پہلے سے بڑھ جاتے ہیں۔ اور دینی مہمات میں سرگرمی سے حصہ لینے لگ جاتے ہیں۔ پس اس جلسہ میں شمولیت ہر مستطیع احمدی کے لئے نہایت ضروری ہے کیونکہ یہ کوئی معمولی جلسہ نہیں جس میں شمولیت کے لئے زید یا بکر تحریک کر رہا ہو۔ بلکہ یہ وہ مہتم بالشان جلسہ ہے جس میں شمولیت کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریک فرما رہے ہیں۔ بے شک آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم میں موجود نہیں۔ مگر کیا حضور کے یہ الفاظ دوستوں کے سامنے نہیں ہیں۔ کہ "حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائیگی۔ کہ خدا تعالےٰ اپنی طرف ان کو کھینچے۔ اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا۔ کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مونہہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا"

حضور کے یہ الفاظ آج بھی ہر احمدی کے دل کو گرمانے اور اسے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے بے تاب کرنے کو کافی ہیں۔ کیونکہ خدا کا مسیح اپنی پاک جماعت کو آواز دے رہا ہے اور کہہ رہا ہے۔ کہ اے مومنو! اپنے مرکز کی طرف دوڑو۔ اور اپنے دامن کو گوہر مراد سے بھر لو۔ کون احمدی ہے۔ جو اپنے دل میں سچا عشق رکھتا ہو۔ اور پھر اس آواز کے جواب میں وہ لبیک کہتا ہوا دوڑنے کے لئے تیار نہ ہو۔ یقیناً سچا اخلاص اور سچا عشق آج ہر احمدی سے یہ تقاضا کرتا ہے۔ کہ وہ معمولی معمولی روکوں کی پروا نہ کرتے ہوئے خود بھی جلسہ سالانہ پر آئے اور اپنے متعلقین اور دوستوں کو بھی ساتھ لائے

آج دنیا میں چپے چپے پر اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ چاروں طرف فتنہ و فساد اور جنگ و جدال کی آگ مشتعل ہے۔ لوگ دیوانہ وار ادھر ادھر پھر رہے ہیں۔ مگر انہیں کوئی ملجا۔ کوئی ماویٰ اور کوئی مامن نہیں ملتا۔ یہ جماعت احمدیہ کی انتہائی خوش بختی ہے۔ کہ اسے خدا نے وہ مرکز بخشا ہے۔ جو اس کی نگاہ میں دار الامان ہے اور جس میں وہ چشمہ شیریں جاری ہے جس سے دنیا بے خبر ہے۔ اگر ایسے نازک ایام میں بھی کوئی شخص معمولی عذرات کی بنا پر قادیان نہ آئے۔ تو کس قدر افسوس کا مقام ہو گا بیشک آج کل سخت سردی کے دن ہیں۔ مگر زندہ قوموں کی راہ میں سردی اور گرمی کے اثرات حائل نہیں ہوتے۔ وہ ان باتوں کی پروا نہ کرتے ہوئے منزل مقصود کو پہونچ جاتی ہیں۔ اور کامیاب و کامران واپس لوٹتی ہیں۔

پس ان معمولی عذرات کی بنا پر کسی شخص کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ بلکہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ اپنے ساتھ اپنے بیوی۔ بچوں اور دوستوں کو بھی لائے۔ اور سب کو اس چشمہ شیریں سے سیراب کرے۔ اسی طرح حق پسند اور شریف غیر احمدیوں کو بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

# نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ۱۹۱۴ء تک ساری جماعت کا متفقہ مذہب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مولوی محمد علی صاحب کے تازہ ٹریکٹ کا جواب

(۲)

### مولوی محمد علی صاحب کے پیشکردہ حوالہ جات پر نظر

مولوی محمد علی صاحب نے سب سے پہلے الحکم ۱۴ مارچ ۱۹۱۱ء سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا صرف ایک فقرہ پیش کیا ہے۔ جو یہ ہے۔ کہ:۔

"اللہ تعالےٰ نے آپ کو خاتم النبیین کے مرتبہ پر قائم کر کے آپ پر ہر قسم کی نبوتوں کا خاتمہ کر دیا ہے"

اور پھر خود ہی استدلال کیا ہے معلوم ہوا کہ "کوئی قسم نبوت باقی نہیں رہی نہ تشریعی نہ غیر تشریعی" اس کا جواب یہ ہے۔ کہ مولوی صاحب کا یہ استدلال سراسر غیر منصفانہ ہے۔ کیونکہ جس مضمون سے مولوی صاحب نے مذکورہ بالا فقرہ لیا ہے۔ اسی میں اس کے بعد صاف لکھا ہے کہ" اور اس وجہ سے اب کسی ایسے نبی یا رسول کے بھیجنے کی ضرورت نہیں رہی۔ جو آپ (آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے الگ ہو کر اپنا سلسلہ قائم کرے۔ بلکہ جو کمالات بھی کہ انسان حاصل کر سکتا ہے۔ وہ آپ ہی کے اتباع سے کر سکتا ہے" (الحکم ۱۴ مارچ ۱۹۱۱ء صفحہ ۱۰)

کیا کوئی خدا ترس انسان اس متصلہ عبارت کی موجودگی میں مولوی محمد علی صاحب کے استدلال کو حق بجانب قرار دے سکتا ہے؟ ہرگز نہیں غیر مبایع بھائیو! آپ کے امیر کا یہ قول کہ مذکورہ بالا فقرہ میں غیر تشریعی نبوت کو بھی بند مانا گیا ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام کو نہ سمجھنے کے باعث ہے حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں:۔ "اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا۔ اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے۔ مگر وہی جو پہلے امتی ہو" (تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۵)

ظاہر ہے۔ کہ الحکم ۱۴ مارچ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے وہی بات بیان فرمائی ہے۔ جو تجلیات الٰہیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرما چکے ہیں جس کا نتیجہ حضور ہی کے الفاظ میں یہ ہے۔ کہ "شریعت والا نبی نہیں آسکتا۔ اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے"

### دوسرا حوالہ

مولوی محمد علی صاحب نے دوسرے نمبر پر تشحیذ الاذہان اپریل ۱۹۱۰ء کا حوالہ پیش فرمایا ہے۔ افسوس کہ مولوی صاحب نے یہ حوالہ بھی نقل نہیں فرمایا۔ تشحیذ الاذہان بابت اپریل ۱۹۱۰ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مضمون نجات کی ایک قسط شائع ہوئی ہے اس میں "اسلام سب دُنیا کے لئے ہے" کے زیر عنوان حضور تحریر فرماتے ہیں:۔ "پھر چوتھی آیت جس میں آنحضرت کے عہدہ کی میعاد بیان کی گئی ہے۔ کہ کب تک آپ کا مذہب قائم رہے گا یہ ہے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔ سورہ احزاب رکوع ۵ یعنی نہیں ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ۔ لیکن آپ اللہ تعالےٰ کے رسول ہیں۔ اور رسول بھی کیسے کہ خاتم النبیین ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ ہر ایک چیز کا جاننے والا ہے۔ اور کوئی ذرہ بھی اس کے علم سے باہر نہیں۔ اس آیت میں خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد اب کوئی شخص نہیں آئے گا۔ کہ جس کو نبوت کے مقام پر کھڑا کیا جائے۔ اور وہ آپ کی تعلیم کو منسوخ کر دے۔ اور نئی شریعت جاری کرے الخ (صفحہ ۱۵۱)

ناظرین کرام اس عبارت پر ذرا سا تدبر کرنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ آیت خاتم النبیین سے صرف یہ استدلال کیا گیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذہب ہمیشہ قائم رہے گا۔ اور آپ کے بعد ایسا نبی نہ آئے گا۔ جو آپ کی تعلیم کو منسوخ کر کے نئی شریعت جاری کرے بلاشبہ یہ استدلال درست ہے۔ اور جماعت احمدیہ آج بھی یہی عقیدہ رکھتی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت ہمیشہ قائم رہنے والی ہے۔ اور آپ کے بعد مستقل یا صاحب شریعت نبی نہیں ہو سکتا۔ اور اگر کوئی اس قسم کا دعوے کرے گا۔ تو ناکام و نامراد رہے گا جس پر تاریخ گواہ ہے۔

افسوس! کہ مولوی محمد علی صاحب نے اس صاف اور واضح بات کو بگاڑنے کی ناکام کوشش کی حالانکہ رسالہ تشحیذ الاذہان کے صفحات اس کے ایڈیٹر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے عقیدہ دربارہ نبوت حضرت مسیح موعود کے سلسلہ میں سینکڑوں حوالوں پر مشتمل ہیں۔ دور کیوں جائیں۔ تشحیذ الاذہان مارچ ۱۹۰۶ء میں شائع ہوا ہے اس کے پہلے نمبر میں ہی ایک انٹروڈکشن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا رسالہ پر ریویو کرتے ہوئے جناب مولوی محمد علی صاحب نے اس کا خلاصہ ان الفاظ میں لکھا:

"ہمیشہ سے خدا تعالےٰ کی یہ سنت رہی ہے کہ وہ انہی لوگوں میں سے ایک نبی کو مامور کرتا ہے۔ کہ وہ دُنیا میں سچی تعلیم پھیلائے اور لوگوں کو خدا کی حقیقی راہ دکھائے۔ یہ لوگ جو معاصی میں بالکل اندھے ہوئے ہوتے ہیں وہ دُنیا کے نشہ میں محو ہونے کی وجہ سے یا تو نبی کی باتوں پر ہنسی کرتے ہیں۔ اور یا اسے رد کر دیتے ہیں۔ اور اس کے ساتھیوں کو ایذائیں پہنچاتے ہیں۔ اور اس سلسلہ کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ مگر چونکہ وہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہوتا ہے اس لئے انسانی کوششوں سے ہلاک نہیں ہوتا بلکہ وہ نبی اس حالت میں اپنے مخالفین کو پیش از وقت اطلاع دے دیتا ہے۔ کہ آخر کار وہی مغلوب ہوں گے۔ اور بعض کو ہلاک کر کے خدا دوسروں کو راہ راست پر لے آوے گا سو ایسا ہی ہوتا ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی سنت ہے جو ہمیشہ سے چلی آئی ہے۔ ایسا ہی اس وقت میں ہوا" (ریویو اردو بابت مارچ ۱۹۰۶ء)

کیا اس سے عیاں نہیں۔ کہ تشحیذ الاذہان کے اجرا کا اہم مقصد اس زمانہ کے نبی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو ظاہر کرنا ہے مگر اس صراحت کے باوجود مولوی محمد علی صاحب کہہ رہے ہیں۔ کہ ۱۹۱۴ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی نہ مانتے تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

### تیسرا حوالہ

مولوی محمد علی صاحب نے اپنے اس دعوے کو ثابت کرنے کے لئے کہ ۱۹۱۴ء سے قبل جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی نہ مانتی تھی

تیسرا حوالہ جناب مفتی محمد صادق صاحب کی گفتگو کا دیا ہے۔ جو ان کے اور علامہ شبلی کے درمیان ہوئی تھی۔ اس گفتگو سے جو استدلال مولوی محمد علی صاحب آج کر رہے ہیں یہی استدلال ۱۹۱۱ء میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے کیا تھا جس کے جواب میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اپنے قلم سے تحریر فرمایا کہ:

"ابن خزرج جو لکھتا ہے۔ کہ یہ لوگ مولوی شبلی جیسے باخبروں کو بھی دھوکہ دینے کو کہدیا کرتے تھے۔ کہ ہم مرزا کو رسول نہیں مانتے۔ بلکہ آنحضرت کو خاتم النبیین عام معنے میں سمجھتے ہیں۔ اس میں ابن خزرج نے ہماری اس گفتگو کی طرف اشارہ کیا ہے۔ جو لکھنؤ میں ہمارے اور مولوی شبلی صاحب کے درمیان میں ہوئی تھی۔ اور محض افترا پردازی سے اپنے پاس سے یہ فقط بڑھا دیا۔ کہ ہم مرزا صاحب کو رسول نہیں مانتے۔ حالانکہ یہ بات نہیں بلکہ ہم نے اس امر کی تشریح کی تھی۔ کہ ہم کن معنوں میں حضرت مرزا صاحب کو نبی اور رسول مانتے ہیں"۔

اسی سلسلہ میں مفتی صاحب لکھتے ہیں۔

"یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ کہ جس کی نبوت کو خدا تعالےٰ نے اپنے زبردست نشانوں سے ثابت کر دیا ہے۔ ہم اس کو کہیں۔ کہ وہ نبی نہیں"۔ (اخبار بدر ۱۳ اپریل ۱۹۱۱ء صفحہ ۳)

### چوتھا حوالہ

مولوی محمد علی صاحب نے اس سلسلہ میں چوتھا حوالہ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی عبارت کی صورت میں پیش کیا ہے۔ اس حوالہ کی پوری عبارت حسب ذیل ہے:۔

"حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک وہ شمس تھی۔ جس سے سب انبیاء سابق کو نور ملا۔ اور اب آپ کے بعد بھی آپ کی کامل متابعت سے نور ملتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چُن لے۔ خاتم النبیین کا منصب آپ کے متبع میں نبوت کے ظہور کا منافی نہیں۔ لفظ نبی کے معنے اپنے مصدر کے لحاظ سے دو ہیں۔ اول اپنے خدا سے اخبار غیب پانے والا۔ دوم عالی رتبہ شخص جس شخص کو اللہ تعالےٰ بکثرت شرف مکالمہ سے ممتاز کرے۔ اور غیب کی خبروں سے مطلع کرے وہ نبی ہے۔ اس رنگ میں میرے نزدیک تمام مجددین سابق مختلف مدارج کے انبیاء گزرے ہیں"

(بدر ۱۶ فروری ۱۹۱۱ء)

ناظرین! یہ عبارت پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ اس کے قائل کے نزدیک خاتم النبیین کے بعد اس کے متبعین نبوت سے محروم نہیں۔ بلکہ انہیں اس نعمت سے حصہ پانے کا پورا موقعہ حاصل ہے۔ یہ حوالہ تو نبوت کے اجرا کی دلیل ہے۔ نہ کہ اس کی بندش کی۔ باقی رہا سابق مجددین پر "مختلف مدارج کے انبیاء" کے لفظ کا اطلاق سو وہ لغوی تعریف کے وسیع مفہوم کے لحاظ سے ہے۔ کیونکہ شرف مکالمہ ومخاطبہ ان میں قدرِ مشترک ہے۔ اسی لئے "مختلف مدارج" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ ہاں جس کثرت مکالمہ وامور غیبیہ پانے والے کا نام خدا کے نزدیک نبی ہوتا ہے۔ وہ تیرہ سو برس میں صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہوئے ہیں (حقیقۃ الوحی صـ۳۹۱) دوسری جگہ حضور تحریر فرماتے ہیں۔ "وانی جعلت فرداً اکمل من الذین انعم علیہم فی اٰخر الزمان ولا فخر ولا ریاء واللہ فعل کیف اراد" ترجمہ۔ میں منعم علیہ گروہ میں سے فرد اکمل کیا گیا ہوں۔ اور یہ فخر اور ریاء نہیں خدا نے جیسا چاہا کیا۔" (خطبہ الہامیہ صـ۱۱۲)

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب اسی مضمون میں لکھتے ہیں۔

"انبیاء علیہم السلام کے مختلف مدارج ہوا کرتے ہیں۔ پھر ان کی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو وہ جو نئی شریعتیں لائے۔ اور دوم وہ جو صاحب شریعت نبیوں کے مددگار تھے۔ یا جنہوں نے موجودہ شریعتوں کی تائید اور تجدید کی۔ مثلاً حضرت موسےٰ علیہ السلام صاحب شریعت تھے۔ ہارون علیہ السلام آپ کے تابع اور مددگار تھے۔ خود صاحب شریعت نہ تھے۔" (بدر ۱۶؍ فروری ۱۹۱۱ء)

پھر آپ نے آگے چل کر ان میں سے قسم اول کو بند قرار دیا ہے۔ اور قسم دوم کو جاری اور یہی جماعت احمدیہ کا مذہب ہے۔ کہ شریعت والی نبوت بند ہے۔ اور غیر تشریعی نبوت جاری ہے۔

## پانچواں حوالہ

مولوی محمد علی صاحب نے پانچواں اور آخری حوالہ مولوی محمد سعید صاحب حیدر آبادی کا پیش کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔ کہ "حضرت میرزا صاحب نے صرف محدث ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ نہ نبی حقیقی ہونے کا جو خاتم النبیین کے منافی اور لانبی بعدی کے خلاف ہے" (ٹریکٹ مولوی محمد علی صاحب)

اس عبارت میں مولوی محمد سعید صاحب کے نزدیک جس حقیقی نبوت کا دروازہ بند ہے۔ وہ صرف شریعت والی نبوت ہے۔ جیسا وہ دوسری جگہ لکھ چکے ہیں۔ (شرح ازالۃ الاوہام صـ۲۵)

چونکہ غیر احمدیوں کے نزدیک نبی صرف شریعت لانے والے کو ہی کہتے ہیں۔ اس لئے جواب میں ان کو سمجھانے کے لئے حضرت کی طرف محدثیت کے دعوےٰ کو منسوب کیا گیا ہے۔ ورنہ مولوی صاحب موصوف جیسا کہ ان کے حوالہ جات سے اوپر ثابت ہو چکا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو "نبی اور رسول" مانتے تھے۔ اور آیت اما یاتینکم رسل منکم سے امکان نبوت پر استدلال کو درست یقین کرتے تھے۔ (شرح ازالۃ الاوہام صـ۱۱۵)

غرض یہ حوالہ بھی مولوی محمد علی صاحب کے بے بنیاد دعوےٰ کو کسی قسم کی تقویت نہیں دیتا۔ یہی پانچ حوالے تھے۔ جو مولوی محمد علی صاحب نے پیش کئے تھے۔ ان سے ان کا ادعا قطعاً ثابت نہیں ہے۔ ان حوالجات میں تو تشریعی نبوت یا براہ راست نبوت کا انکار ہے۔ اور اس کے ہم آج بھی قائل نہیں۔ غیر تشریعی نبوت کے ہم قائل ہیں۔ اور اس کی بندش کا ایک بھی حوالہ نہیں۔

اس کے برخلاف ہم نے بیسیوں ایسے حوالہ جات اور واضح اقتباسات درج کئے ہیں۔ جن سے ثابت ہے کہ جماعت احمدیہ ۱۹۱۴ء تک بالاتفاق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی اور رسول مانتی تھی۔ غیر مبایعین بھی یہی عقیدہ رکھتے تھے۔ ان لوگوں نے ۱۹۱۴ء میں اپنا عقیدہ بدلا۔ اور قادیان کی بجائے لاہور کو مستقر اختیار کر لیا۔ حیرت ہے کہ کس طرح مولوی محمد علی صاحب یہ کہنے کی جرأت کرتے ہیں کہ ۱۹۱۴ء سے پہلے جماعت احمدیہ غیر مبایعین کے ہم عقیدہ تھی۔

آہ راہ حق سے دوری کس قدر کھلی غلط بیانی پر آمادہ کر دیتی ہے۔ میں آخر میں مولوی محمد علی صاحب کا ہی ایک حوالہ درج کرتا ہوں۔ جو انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں اپنی قلم سے شائع کیا تھا۔

"اسی قانون کے مطابق اللہ تعالےٰ مختلف زمانوں کے اندر مختلف ممالک میں انبیاء نازل فرماتا رہا ہے۔ پھر جب مسیح سے چھ سو برس بعد عیسائی دین پر اسی قسم کی موت وارد ہوئی۔ جس کو تیرہ سو برس کا عرصہ گزر چکا ہے۔ تو اس وقت خدا تعالےٰ نے حضرت سرور کائنات خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ پھر اسی قانون اور عام پیشگوئیوں کے مطابق جو قریباً ہر مذہب میں پائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں اپنے موعود مسیح کو قادیان میں نازل فرمایا ہے جن کا نام نامی حضرت مرزا غلام احمد صاحب ہے۔" (ریویو جلد ۶ صـ۵)

پیارے بھائیو! ان بیانات سے عیاں ہے۔ کہ ۱۹۱۴ء تک ساری جماعت احمدیہ کا نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ایک ہی مذہب تھا۔ اور وہ یہ کہ حضور خدا کے برگزیدہ نبی ہیں۔ خود مولوی محمد علی صاحب بھی اسی عقیدہ کے قائل تھے۔ اور یوں بھی ضروری تھا کہ امت محمدیہ کا مسیح موعود نبی ہوتا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔

"دونوں سلسلوں (سلسلہ موسویہ و سلسلہ محمدیہ) کا تقابل پورا کرنے کے لئے یہ ضروری تھا۔ کہ موسوی مسیح کے مقابل پر محمدی مسیح بھی شان نبوت کے ساتھ آوے۔ تا اس نبوت عالیہ کی کسر شان نہ ہو۔" (نزول المسیح صفحہ ۴)

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رپورٹ کارگزاری مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ وفا ۱۳۲۰ ہش

## شعبہ تربیت واصلاح

**مقامی مجالس۔** قادیان کے جملہ حلقوں میں نماز باجماعت کی پابندی کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ غیر حاضروں سے انفرادی طور پر جواب طلبی کی۔ اور بعض جگہ اس غرض کے لئے جلسے بھی کئے۔ خدا کے فضل سے اس کے نتیجہ میں کافی بیداری پیدا ہوئی۔ ۲ مجالس میں تبلیغی سعی بھی جاری رہی۔ محلہ دارالرحمت میں انسداد آوارہ گردی کی کوشش کی گئی۔ اور صبح کی نماز کے لئے جگایا گیا۔ دارالعلوم میں ایک رکن کو ڈاڑھی رکھوائی گئی۔ دو جگہ درس ہوتا رہا۔ ایک رکن اپنے گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا تھا۔ اس کو راضی کر کے گھر لایا گیا۔

**بیرونی مجالس۔** گوجرانوالہ میں ہر روز ممبران سے نماز باجماعت اور صبح کی تلاوت کے متعلق سوال کیا جاتا رہا۔ سیدوالا میں ایک کورس مقرر کر کے امتحان لیا گیا۔ نو امیدوار شامل ہوئے داتہ زیدکا میں تمام اراکین نے ڈاڑھی رکھ لی ہے لاہور میں ایک تقریری مقابلہ کرایا گیا۔

قریباً جملہ بیرونی مجالس میں نماز باجماعت کے متعلق کوشش جاری رہی۔ آگرہ میں اس طرف خاص توجہ دی گئی۔ سکندر آباد۔ گوجرانوالہ۔ سیدوالا میانوالی۔ خانانوالی۔ گھٹیالیاں۔ داتہ زیدکا۔ دہلی اور آگرہ میں قریباً ہفتہ وار تربیتی اجلاس ہوتے رہے۔ وشیا پور۔ لائل پور۔ سیدوالا۔ کریام۔ جہلم امرتسر اور لاہور کے ایک حلقہ میں درس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ سکندر آباد۔ بنگال (اڑیسہ) امرتسر اور آگرہ میں تبلیغی جدوجہد بھی کی گئی آٹھ مجالس میں انسداد حقہ نوشی کی کوشش کی گئی جہلم اور کراچی میں دو اور گوکھووال چک ۱۲۱ لائل پور میں ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔

مہتمم صاحب شعبہ متعلقہ نے متعدد مقامی مجالس کا دورہ کر کے نماز باجماعت کی طرف توجہ دلائی۔ حضور کے منشاء کے مطابق ۲۵۔۲۶۔۲۷ وفا کو تمام اراکین کی فجر۔ مغرب اور عشاء میں حاضری لگانے کا انتظام کیا گیا۔

## تبلیغ

۶۷ احباب نے ماہ وفا کے پندرہ دن تبلیغ کے لئے وقف کئے تھے۔ ان کو دفتر میں آ کر ہدایات لینے کی اطلاع کی گئی۔ بعض مجالس کو غفلت کی وجہ سے یاددہانی کرائی گئی۔ ۱۱۴ اصحاب نے ماہ ظہور میں پندرہ دن تبلیغ کے لئے وقف کئے تھے۔ جن میں سے ۸۸ کو دفتر میں ہدایات لینے کے لئے بلایا گیا۔ سکول کے طلباء اور اساتذہ سے مل کر بھی تبلیغ کے سلسلہ میں کوشش کی گئی۔

آوارہ گردی کے انسداد کے سلسلہ میں نگرانوں کی ایک فہرست مجلس زعماء میں پیش کی گئی۔ قادیان میں رات کے وقت آوارہ گردی کے دو مقام تھے جن کی مناسب طور پر اصلاح کر کے آوارہ گردی کو دُور کیا گیا۔

ٹانگہ والوں کو منظم کرنے کے سلسلہ میں ایک

246



# تحریک جدید سال ہشتم کا خطبہ پڑھنے کے بعد مخلصین کے قابل تعریف اور شاندار اضافے

## جماعتیں ۲۰ دسمبر تک اپنی فہرستیں مکمل کر کے بھجوا دیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا وہ خطبہ جو تحریک جدید سال ہشتم کی مالی قربانیوں کے بارے میں تھا۔ جماعتوں اور افراد میں پہنچ رہا ہے۔ قربانی کی غرض اور روح کے پیشِ نظر احباب اپنے وعدوں میں نمایاں اضافہ کر رہے ہیں۔ اور بعض بفضل خدا اپنی ایک ماہ کی آمد کے برابر دے کر اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کر رہے ہیں۔ چنانچہ (۱) مکرمی احمد مختار بنکس انسپکٹر گوجرانوالہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ پڑھنے سے پہلے معمولی اضافہ کے ساتھ -/۴۵ کا وعدہ پیش کیا۔ اور جب حضور کا خطبہ پڑھا۔ تو اپنی ایک ماہ کی تنخواہ -/۲/۶۲ میں بدل کر لکھتے ہیں۔ "حضور کا خطبہ پڑھا۔ دل نے ازحد ندامت محسوس کی۔ کیونکہ تحریک جدید کے سات سال گذر گئے۔ میں نے ایک سال بھی ایک ماہ کی تنخواہ ادا نہیں کی۔ گو یہ بھی کوئی بڑی قربانی نہیں۔ میں نے بیشتر ازیں -/۴۵ کا وعدہ کیا تھا۔ جو میری ایک ماہ کی آمد سے کم تھا۔ مجھے ۶۲/۲ ملتے ہیں اب اسی رقم کا وعدہ پیش کرتا ہوں۔ حضور قبول فرمادیں۔ میں کوشش کرونگا کہ اگر اللہ تعالیٰ میرے مالی حالات میں تبدیلی فرمادے۔ تو میں کم از کم -/۸۰ روپیہ ادا کر سکوں۔

(۲) مبارک آباد سندھ کے سکرٹری مال منشی عبدالغنی صاحب لکھتے ہیں۔ حضور کا خطبہ سال ہشتم تمام جماعت کے احباب کو جمع کر کے سنایا گیا۔ نماز جمعہ کے معاً بعد تمام دوستوں نے اسی وقت وعدے لکھوائے۔ اور ہر ایک کے گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ تھے۔ اور چار احباب مزید شامل ہوئے۔ ایک دوست چوہدری نواز علی صاحب راجپوت ہادی کسی سال شامل نہ ہوئے تھے۔ انہوں نے آٹھ سال کا چندہ ادا کرنے کا نہ صرف وعدہ کیا۔ بلکہ رقم ادا کر دی۔ جماعت کا وعدہ سال ہشتم ۸۶/۱۱ اور چوہدری نواز علی صاحب کے سالہائے ماسبق کے ۳۶/۵ کل -/۱۲۳ ہوتے ہیں۔ جو وعدے کے ساتھ ہی احباب نے ادا کر دیئے ہیں۔ اور حضور کی خدمت میں حضور کے خطبہ کی تعمیل میں کہ وعدے جلد سے جلد ادا ہوں۔ اور کم سے کم سابقون کی پہلی فہرست ۳۱ مارچ میں آنے کے لئے ادا ہو جائیں۔ ساتھ ہی ارسال بحضور ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزا۔ جماعتوں کو اپنے وعدے نمایاں اضافہ کے ساتھ لینے اور اسے جلد سے جلد ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۳) بابو محمد شریف صاحب ٹیلیفون آفس اوکاڑہ۔ سال ہشتم کے لئے وعدہ -/۸۷ کا پیش ہے۔ خاکسار کی تنخواہ -/۶۶ ہے۔ ان میں سے ۱۵ والدین کو ماہوار دیتا ہوں۔ -/۵۱ میں وصیت۔ اخبارات۔ گھر کے اخراجات اور چندہ تحریک جدید ہے۔ بسا اوقات تنگی ہو جاتی ہے مگر حضور کے ارشاد کی تعمیل راہ خدا میں کرنا اولین فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قبول فرما کر سابقون میں کر دے۔ آمین۔

(۴) چوہدری محمد نواب خان صاحب کملانہ مراد آباد قانونگوئی ضلع منٹگمری۔ حضور کا خطبہ پڑھا دل پر کچھ ایسا اثر ہوا۔ کہ افسوس اب تک میں اپنی کمزوریوں کے باعث اس خدا کی فوج میں شامل نہ ہو سکا۔ جس کے لئے نہایت شرمندہ اور نادم ہوں ادھر اتفاق سے میری تنخواہ جو -/۵۵ روپے ہے ملی۔ میں نے یہی سمجھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی واسطے بھیجدی ہے۔ کہ میں اس خدائی فوج میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کروں۔ اسلئے سال اول سے -/۵ شروع کر کے اور اس میں ۸/ فی سال اضافہ کے ساتھ ۵/۸/۴ روپیہ آٹھ سال کا چندہ ارسال بحضور ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزا

(۵) چوہدری اعظم علی صاحب سب جج درجہ اول۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ شروع سے شاندار اور قابل رشک قربانی تحریک جدید میں کرتے چلے آتے ہیں۔ آپ نے اپنے بیوی بچے سب کے سب باقاعدہ شامل کئے ہوئے ہیں۔ اور ہر ایک کا الگ الگ نام بنام چندہ ادا فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جب ان کو بچہ عطا فرماتا ہے۔ تو آپ اس کا نام حضور کی خدمت میں تجویز فرمانے کے واسطے لکھتے ہوئے ساتھ ہی اسکی طرف سے سب سالوں کا چندہ تحریک جدید میں ادا کرنے کی منظوری چاہا کرتے ہیں۔ آپ نے اپنے والدین کو باقاعدہ شامل کیا ہوا ہے۔ ذیل میں آپ کے سال ہشتم کی اسم وار تفصیل اس لئے دی جا رہی ہے۔ کہ وہ احباب جنہوں نے اپنے لڑکوں۔ لڑکیوں اور بیویوں کو اب تک شامل نہیں کیا ہے۔ وہ حضور کا یہ خطبہ پڑھ کر شامل کریں۔ اور اُن کی طرف سے گذشتہ سات سال کا چندہ بھی دیں۔ فہرست یہ ہے :-

| | |
|---|---|
| (۱) چوہدری اعظم علی صاحب سب جج درجہ اول | -/۲۸۰ |
| (۲) والدہ مرحومہ " " " | -/۱۲ |
| (۳) سلینہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " | -/۲۱ |

آپکی طرف سے یہ اضافہ ہے۔ آپ اس سے پہلے دس سال کا چندہ دے چکی ہیں۔

| | |
|---|---|
| (۴) امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ | -/۵۰ |
| (۵) رشیدہ بیگم صاحبہ دختر | ۶/۱۲ |
| (۶) عابد علی صاحب پسر | ۶/۱۲ |
| (۷) امتیاز علی " " | ۶/۱۲ |
| (۸) حامد علی " " | ۶/۱۲ |
| (۹) ساجدہ بیگم صاحبہ دختر | ۶/۱۲ |
| (۱۰) ماجد علی صاحب پسر | ۶/۱۲ |
| (۱۱) مجیدہ بیگم صاحبہ دختر | ۶/۱۲ |
| (۱۲) نو مولود دختر | ۶/۱۲ |

سالہائے ماسبق ۴/۴/۰

کل وعدہ -/۴/۷/۴۹ ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزا

(خاکسار برکت علی فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

### نفع مند کام

جو دوست اپنا روپیہ کسی نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے کہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسا روپیہ جائیداد کی کفالت پر لیا جاویگا جو انشاء اللہ ہر طرح سے محفوظ رہیگا اور نفع لائیگا۔ (فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

موسم سرما میں

طبِ یونانی کا مایۂ ناز ٹانک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لبوب کبیر

عام جسمانی اور مخصوص عصبی طاقت کیلئے

بے نظیر تحفہ ہے

قیمت درجہ اول دس تولہ کی شیشی پانچ روپے۔ قیمت درجہ دوم دس تولہ کی شیشی دو روپے آٹھ آنے

رعایتی قیمت :- تین روپے بارہ آنے۔ رعایتی قیمت :- ایک روپیہ چودہ آنے۔

نوٹ :- یہ ایک چوتھائی رعایت صرف ۳۱ دسمبر تک کیلئے کی گئی ہے۔

ملنے کا پتہ :- ویدک یونانی دواخانہ قادیان

برشعشا :- زکام۔ نزلہ۔ کھانسی۔ اسہال۔ جوڑوں کے درد کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ عہ (یہ زعفران اور کستوری سے مرکب ہے) قیمت درجہ دوم ایک روپیہ تولہ۔ اطریفل زمانی :- یہ معجون بادام روغن۔ خالص شہد اور سقمونیا وغیرہ سے تیار کی گئی ہے۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے۔ رات کو چھ ماشے سے نو ماشے تک دودھ کے ساتھ کھائیں تو قبض دور ہو جاتی ہے۔ اور زکام جاتا رہتا ہے۔ دماغ کے تنقیہ اور اس کو طاقت دینے کے لئے لاثانی دوا ہے۔ قیمت ڈیڑھ آنہ فی تولہ۔ "طبیہ عجائب گھر" قادیان

## میرا عزم انشاء اللہ تعالیٰ

خاکسار نے اپنی ناچیز زندگی ہندوستان وغیرہ کے دس کروڑ مسلمانوں کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کیلئے دس ہزار "معلم ترجمہ قرآن مجید" تیار کرنے کیلئے وقف کر دی ہے۔ اور اس سلسلہ میں صرف چھ مہینے میں قرآن کریم کا ترجمہ سکھلانے کیلئے

## کلیدِ ترجمۂ قرآن مجید

نامی کتاب پیش کر دی ہے جو خاکسار کی حقیر کوششوں کا ابتدائی نتیجہ ہے۔ آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں پانچ کتابیں یکے بعد دیگرے شائع ہونگی۔

حکیم محمد عبداللطیف شہید۔ احمدیہ بازار قادیان شریف

## شہد!

جن دوستوں کو کشمیر کے پہاڑوں کا شہد درکار ہو۔ وہ مجھ سے حسب ضرورت منگوائیں یا لکھیں۔ تا جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر ان کے لئے شہد لایا جا سکے۔ یا جس ذریعہ سے منگوانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ تحریر فرمادیں۔ قیمت ایک روپیہ فی سیر ہوگی۔

بیوپاریوں کیلئے خاص رعایت ہوگی!

سید عطاء اللہ شاہ احمدی

بمقام کدھ ضلع اودھم پور ریاست جموں کشمیر

## قرآن مجید مترجم

منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف

اعلیٰ کاغذ۔ بہترین چھپائی

عمدہ جلد

ھدیہ صرف تین روپے

ملنے کا پتہ:۔ الفضل برادرز تاجران کتب سٹیشنرز اینڈ جنرل مرچنٹس قادیان دارالامان

# نارتھ ویسٹرن ریلوے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈین ریلویز ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۹۰ء کی دفعات ۵۵ اور ۵۶ کے مطابق مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل تاریخوں پر روزانہ (سوائے چھٹی کے دن) ۱۰ بجے قبل دوپہر وہ اشیاء جن کے متعلق کوئی دعوے نہیں۔ پارسل وگمشدہ پارسل اور دیگر گمشدہ اشیاء وغیرہ جو کہ چھ ماہ یا زائد عرصہ سے پڑی ہیں۔ بذریعہ نیلام فروخت کی جائیں گی۔

(۱) مورخہ ۵ رجنوری اور ۶ رجنوری ۱۹۴۲ء کو لاسٹ پراپرٹی کے گڈز سیکشن میں شالامار روڈ لاہور پر ٹرانسپورٹ شیڈ کے قریب چیزوں کی بلٹیاں نیلام ہونگی۔

(۲) مورخہ ۷ رجنوری ۱۹۴۲ء سے لاسٹ پراپرٹی آفس متصل لاہور ریلوے سٹیشن میں پارسلز اور لاسٹ پراپرٹی کی نیلام ہوتی رہے گی۔

### نیلام ہونے والی اشیاء مختصراً درج ذیل کی جاتی ہیں:۔

نئے اور پرانے کپڑے۔ بستر۔ ٹرنک۔ چھاتے۔ گھڑیاں۔ سائیکل۔ اشیاء خوردنی۔ لوہے کا متفرق سامان۔ شلا فلیٹ۔ پائپ۔ پین۔ جی۔ آئی سوکٹ۔ ہوپس۔ چکر پلیٹ۔ سی۔ آئی فٹنگ۔ پی۔ ٹیکے۔ جی آئی تار اور لوہے کے چھٹے۔ کٹلری۔ لکڑی کے گٹھے اور سلیپر۔ بانس۔ کرسیاں۔ تپائیاں۔ باہیاں۔ دروازے اور دیگر لکڑی کا فرنیچر۔ ہاکیاں۔ مسر۔ بنولے۔ دال۔ گڑ۔ مٹر۔ چاول۔ چنے۔ ٹرمرک۔ املی۔ شکر۔ تل۔ کیلنڈر۔ اخبار رسالے۔ چھپی ہوئی چیزیں۔ کتابیں۔ نادم۔ کپڑوں کے ٹرنک۔ دوائیاں۔ خالی بوتلیں۔ سلے ہوئے کپڑے۔ کپڑا۔ فوٹو کی چیزیں۔ کپڑے کے نمونے۔ تمباکو۔ کھیل کی چیزیں۔ کھانڈ سرخ مرچیں۔ چاک۔ سفیدہ رنگ۔ کمبل۔ پتھر۔ کانچ کی چوڑیاں۔ ریکٹ۔ چار پائیاں۔ دیگر گھر کے استعمال کی چیزیں۔ کوئلہ۔ کانچ کے برتن۔ بسی ودا۔ روشنائی۔ پتھر کی لنگرس۔ کھلی۔ سینے کی مشین کے پرزے برش۔ بجانے کے ساز۔ موٹر کی چیزیں۔ لوہے کی پٹیاں۔ لوہے کے پیمانے۔ جوتے۔ برف کا بکس۔ سنف۔ سی۔ پی اشیاء۔ دوائیاں۔ چاف کٹر مشین۔ جھنڈے۔ پیرس کا پلستر۔ چمڑے کے پٹے سلیٹیں۔ سفید مٹی۔ خالی بوریاں۔ مٹھائیاں۔ شیشے کے ٹکڑے۔ دھاتوں کا پالش۔ روئی وغیرہ وغیرہ

### مال اور بلٹیوں کی فہرست قیمتی زائد از تیس روپے جو جنوری ۱۹۴۲ء میں فروخت ہونگی۔ اگر وہ چھڑائی نہ گئیں

| انوائس نمبر | تاریخ | جس اسٹیشن سے چلیں | جس اسٹیشن پر پہنچیں | اشیاء کی تفصیل | بھیجنے والے کا نام | جس کے نام بھیجی گئیں |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ / ۱۰۱ | ۵ ۶/۴۱ | نوشہرہ | حویلیاں | دو بنڈل سینے کی مشین کے پرزے | سودیش | شام سندی |
| ۵ / ۱۶۸ | ۱۲ ۶/۴۱ | مردان | سہالہ | ۶ تمباکو کی بوریاں | ہیرانند | خود |
| ۱۰۲ / ۹۱۹ | ۲۷ ۶/۴۱ | ہوڑہ | شہر انبالہ | ۱ کیس جوتوں کا | سنٹرل ربر ورکس | خود |
| ۵ / ۷۰۵۶ | ۲۴ ۶/۴۱ | ڈی۔ ایل۔ ایس۔ بی | بٹھنڈا | ۲ کیس سر پر لگانے کا تیل | گوبند رائے۔ کے۔ چند | خود |
| ۳۹ / ۴۳۶ | ۲۲ ۶/۴۱ | لاہور | چوہڑ کانہ | ایک بنڈل۔ ایس۔ سی کھیس | غلام نبی | خود |
| ۱۴۰ / ۹۹۲ / ۹۳ | ۳۰ ۶/۴۱ | بلین گنج | لائل پور | ایک کیس جوتوں کا | انعام شو کمپنی | خود |
| ۴۷ / ۷۱۹ | ۱۷ ۶/۴۱ | رحیم یار خاں | سکھر | ایک کیس جوتوں کا | سپرنٹنڈنٹ لیدر فیکٹری | خود |
| ۳ | ۸ ۷/۴۰ | شہر بنگلور | ٹانڈہ ارمڑ | ایک کیس۔ ایس۔ سی کپڑا | ٹی۔ آر۔ ملز | خود |
| ۸ / ۲۴۱ | ۲۳ ۶/۴۱ | ہوڑہ | نواب شاہ | ایک کیس سلیپروں کا | کے۔ ایم سلیم برادرز | خود |
| ۲۹۶ / ۱۶۶ | ۲۲ ۱۲/۴۰ | سکھر | لاہور | ۱۷ گٹھڑیاں فرنیچر کی | ورکس منیجر | مسٹر ٹی۔ آنند رنڈ |
| ۲ / ۶۳۲ | ۲۱ ۳/۴۱ | سری بہال | سیالکوٹ | ۵ نمبر ٹیک کی لکڑی کے گٹھے | رینج آفیسر | خود |
| ۴۱۸ / ۵۴۹ | ۲۱ ۵/۴۱ | ہوڑہ | راولپنڈی | ۲ کیس کنوس کے جوتے | ایم۔ اے سیگل | خود |
| ۱۴۸ / ۲۱۲ | ۱۱ ۵/۴۱ | ہوڑہ | راولپنڈی | ایک کیس جوتوں کا | سنٹرل ربر ورکس | خود |
| ۱۴۷ / ۵۹۷ | ۳۰ ۶/۴۱ | ہوڑہ | جموں توی | ۲ کیس جوتوں کے | ۔۔۔۔۔ | ۔۔۔۔۔ |
| ۵ | ۱۰ ۶/۴۱ | بین گنج | دہاڑی | ایک کیس جوتوں کا۔ | ۔۔۔۔۔ | ۔۔۔۔۔ |

چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

# مرغی خانہ سے روپیہ پیدا کریں

مندرجہ ذیل کتابیں ایک پولٹری اکسپرٹ نے اپنے پچیس سالہ تجربہ کے بعد تحریر کی ہیں ان کے مطالعہ سے آپکو یقیناً کامیابی حاصل ہوگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) رہنمائے مرغی خانہ | (باتصویر) | ۲۱۰ صفحات | قیمت ایک روپیہ |
| (۲) مرغیوں کا ڈاکٹر | (باتصویر) | ۲۱۰ صفحات | قیمت ایک روپیہ |
| (۳) رہنمائے شہد | (باتصویر) | ۱۰۰ صفحات | قیمت ۸ ر |

ملنے کا پتہ:- رہنمائے "دیہات سدہار" سرگودہا (پنجاب)

# نارتھ ویسٹرن ریلوے

امیدواروں کی طرف سے والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ میں ٹکٹ کلکٹروں اور ٹرین کلرکوں کی ٹریننگ کیلئے داخلہ کی غرض سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ٹریننگ کے کورس علی الترتیب ۸ ر اور ۱۲ ر جنوری ۴۲ء کو شروع ہونگے۔ ۷۰ نام عارضی ٹکٹ کلکٹروں اور ۷۰ نام ٹرین کلرکوں کے تقرر کیلئے "فہرست انتظاریہ" پر رکھے جائیں گے۔ اور ان میں ایک معین مقدار ریزرو رکھی جائیگی۔

| | ٹرین کلرک | ٹکٹ کلکٹر |
|---|---|---|
| (۱) مسلمان | ۴۲ + ۴ | ۴۲ - ۴ |
| (۲) دوسری اقلیتیں مثلاً ہندوستانی عیسائی - پارسی اور سکھ | ۶ | ۶ |
| (۳) اینگلو انڈین اور یورپین | ۴ - ۴ | ۴ + ۱ |

تعلیمی اوصاف: سیکنڈ ڈویژن میٹرکولیشن - جونیئر کیمبرج یا اس کے مترادف امتحان۔ عمر کی میعاد ٹکٹ کلکٹروں اور ٹرین کلرکوں کیلئے علی الترتیب ۱۲ ر جنوری ۴۲ء کو اٹھارہ سے پچیس سال تک ہونی چاہیئے۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر جو بڑے اسٹیشنوں کے اسٹیشن ماسٹروں سے ایک روپیہ میں حاصل کیا جاسکتا ہے۔ جنرل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے نام بذریعہ ڈاک آنی چاہئیں۔ ان کے ساتھ سرٹیفکیٹوں کی مصدقہ نقول ہونی چاہئیں۔ درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۲۳ ر دسمبر ۱۹۴۱ء ہے۔ لفافوں کے اوپر یہ الفاظ لکھے جائیں:-

"Temporary Ticket collectors or Train Clerks."

منتخب شدہ امیدواران ہیڈ کوارٹرز آفس نارتھ ویسٹرن ریلوے میں ٹکٹ کلکٹروں کی صورت میں ۵ اور ۶ جنوری ۴۲ء کو اور ٹرین کلرکوں کی صورت میں ۷ اور ۸ جنوری ۴۲ء کو دیکھے صبح بغرض انٹرویو بلائے جائیں گے۔ انہیں اپنے ہمراہ اپنے اصلی سرٹیفکیٹ علاوہ المخصوص میٹرکولیشن کا سرٹیفکیٹ لانے چاہئیں۔

جو امیدواران آخری طور پر منتخب کئے جائینگے۔ انہیں ٹکٹ کلکٹروں کی صورت میں کلاس سی۔ آئی کا میڈیکل امتحان اور ٹرین کلرکوں کی صورت میں بی۔ ۲ آئی کا میڈیکل امتحان پاس کرنا ہوگا۔ اور (۱) زر ضمانت تیس روپیہ (۲) معاہدہ کیلئے سٹیمپ کا خرچ ایک روپیہ اور (۳) ضمانت خوراک دس روپیہ والٹن ٹریننگ سکول میں داخلہ سے پہلے ادا کرنا ہوگا۔ ٹریننگ کورس دو ہفتوں پر مشتمل ہوگا۔ اور اس عرصہ میں گذارہ کیلئے ۱۸ روپے ماہوار الاؤنس دیا جائیگا۔ اور اس میں خوراک کا خرچ ۱۲/۸ منہا کیا جائیگا سروس کی کوئی گارنٹی نہیں لیکن جو مقرر کئے جائیں گے۔ ان کی تنخواہ ۳۰-½۲-۵۰-۲-۶۰ ہے۔ گریڈس ۳۰ سے شروع ہوگی۔ یادہ تنخواہ جو وقتاً فوقتاً سروس کے قواعد کے مطابق مقرر کی جائے مستقل تقرر کا سوال موجودہ ایمرجنسی کے بعد زیر غور آئے گا۔

جنرل مینیجر

بسم اللہ الرحمن الرحیم    نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

# قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

## جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خاص رعایت

الفضل میں اعلان کے ذریعہ سے احباب کو معلوم ہوچکا ہے۔ کہ اس وقت قادیان کے مختلف محلہ جات میں باموقعہ سکنی قطعات موجود ہیں۔ اور ریلوے روڈ پر پچاس فٹ کی سڑک پر چند نئے قطعات دوکانات کیلئے بھی تجویز کئے گئے ہیں۔

اب احباب یہ سن کر خوش ہوں گے۔ کہ اس سال جلسہ سالانہ پر عام سکنی قطعات کی قیمت میں پانچ فیصدی کی رعایت کی گئی ہے۔ اور دوکانات کے قطعات کی قیمت ساٹھ روپے فی مرلہ کی بجائے پچاس روپے مقرر کی گئی ہے۔ یعنی فی مرلہ دس روپے کی رعایت کردی گئی ہے۔ یہ رعایت ۲۴ ر دسمبر ۱۹۴۱ء سے لے کر ۳ ر جنوری ۱۹۴۲ء تک ہوگی۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

## الفضل کے پانچ شاندار خاتم النبیین نمبر اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر

# بالکل مفت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### صرف ۳۱ ر دسمبر ۱۹۴۱ء تک

جو دوست ۳۱ ر دسمبر ۱۹۴۱ء تک روزانہ الفضل کا سال بھر کا چندہ پیشگی ادا فرماکر "الفضل" کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں "الفضل" کے پانچ خاتم النبیین نمبروں اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر کا سٹ مفت پیش کیا جائے گا۔ یہ ایک ایسی شاندار رعایت ہے۔ جو تاریخ صحافت میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ اسی طرح جو دوست سال بھر کے لئے پیشگی قیمت دے کر "الفضل" کے خطبہ نمبر کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں "الفضل" کا جوبلی نمبر مفت پیش کیا جائے گا۔

روزنامہ "الفضل" کی خریداری قبول کرنے والے اصحاب سالانہ چندہ ارسال کرتے وقت چھ پرچوں کا پوسٹیج چھ آنے زائد ارسال فرمائیں اور خطبہ نمبر کی خریداری قبول کرنے والے اصحاب خطبہ نمبر کے سالانہ چندہ دو روپے آٹھ آنہ کے علاوہ جوبلی نمبر کا پوسٹیج ۸ ر بھی ارسال فرمائیں۔

یاد رہے۔ کہ یہ رعایت صرف ان دوستوں کیلئے ہے۔ جو سال بھر کی رقم یکمشت دے کر خریداری قبول فرمائیں گے۔

(خاکسار مینیجر "الفضل")

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس ۲۵ روپے میں بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان سے طلب فرمائیں۔ (مینیجر)

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**لنڈن**۔ ۱۴ دسمبر۔ بی۔بی۔سی کا بیان ہے کہ روس کے امریکن سفیر نے واشنگٹن میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جاپان۔ روس، برطانیہ اور امریکہ کا مشترکہ دشمن ہے۔ اور ان بین الاقوامی لٹیروں کا ساتھی ہے۔ جو دنیا کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ ہمارا کاز مشترکہ ہے۔ اور روس مشترکہ دشمن کو ختم کرنے کیلئے ہر ممکن کارروائی کریگا۔ ہم عنقریب باقاعدہ طور پر جاپان کے خلاف اعلان جنگ کرنیوالے ہیں۔

**بنکاک** ۱۳ دسمبر۔ سیام کے وزیر اعظم نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ سیام جاپان کے ساتھ فوجی تعاون کریگا۔ اور یہ سمجھوتہ بالکل مناسب ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ موجودہ حالات میں ہم صرف وہ کام کریں جسے دوسرے پسند کرتے ہوں۔

**واشنگٹن** ۱۴ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ گوام کے امریکن جزائر سے ریڈیو یا بحری تار کے ذریعہ۔ پیغام کا سلسلہ منقطع ہوگیا ہے۔ اور جاپان نے اس جزیرہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

**ٹوکیو** ۱۴ دسمبر۔ جاپان کے وزیر اعظم نے اہل ملک کے نام ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ جاپانیوں کو ابتدائی کامیابیوں پر مغرور نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ جنگ بہت لمبی ہوگی۔

**انقرہ**۔ ۱۳ دسمبر۔ ٹرکش ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ بلغاریہ وسلواکیہ نے برطانیہ اور امریکہ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہنگری بھی دو تین روز میں جنگ کا اعلان کرنے والا ہے۔ سپین کے اخبار امریکہ پر شدید نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سپین بھی ایک ہفتہ تک اپنے رویہ کا اعلان کر دیگا۔

**لنڈن** ۱۳ دسمبر۔ لیبیا میں برطانی فوجیں مغرب کی طرف پیشقدمی کر رہی ہیں غزالہ میں دشمن کی کافی فوج ہے جسے گھیر لیا گیا ہے۔

**لنڈن** ۱۳ دسمبر۔ مسٹر چرچل نے نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کے نام ایک پیغام میں اس سخت نقصان پر اظہار ہمدردی کیا ہے جو لیبیا میں نیوزی لینڈ کی فوجوں کو اٹھانا پڑا۔

**واشنگٹن** ۱۴ دسمبر۔ امریکن بیڑے نے ایک فرانسیسی جہاز کو جو دنیا بھر میں سب سے بڑا ٹینکر (تیل بردار جہاز) ہے۔ قبضہ میں کر لیا ہے۔ اس کا وزن ۸۰ ہزار ٹن ہے۔

**کلکتہ** ۱۳ دسمبر۔ مشرق بعید کی صورت حالات کے پیش نظر شہر اور اس کے نواحی مقامات کو خطرناک رقبہ قرار دیا جا رہا ہے۔ سرکاری اداروں کو حکم دیا گیا ہے کہ ضروری ریکارڈ کی حفاظت کے لئے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ تمام مقامی ہسپتالوں کو حکم دیا گیا ہے کہ جنرل وارڈوں میں سے فوراً ۲۵ فیصدی مریض نکال دیئے جائیں۔ تا ہنگامی مقاصد کے لئے زیادہ سے زیادہ جگہ ریزرو رکھی جا سکے۔

**رنگون** ۱۳ دسمبر۔ شہر کو خالی کیا جا رہا ہے۔ گورنمنٹ نے شہر اور اس کے اردگرد بیس میل کے علاقہ کو جنگی رقبہ قرار دیدیا ہے۔ نیز حکم دیا گیا ہے کہ اینٹیں اور تعمیر کے کام آنے والی کوئی اور چیز باہر نہ لے جائی جائے۔ کیونکہ اس سے پناہ گاہیں تعمیر کی جائینگی۔

**امرتسر**۔ ۱۳ دسمبر۔ اس امر کی تحقیقات کرائی جا رہی ہے کہ خطرہ کے وقت رضاکارانہ طور پر کون لوگ شہر کو خالی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اس کام میں آسانی پیدا کرنے کے لئے آج مقامی عدالتیں بعد دوپہر بند کر دی گئیں۔

**لاہور**۔ ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پنجاب گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ شہر میں گندم کے سٹاک پر قبضہ کر لیا جائے حکومت تمام سٹاک کی قیمت مقررہ نرخ کیمطابق بیوپاریوں کو ادا کر کے عوام کو خود سپلائی کرے گی۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آٹا ملنا مشکل ہو رہا ہے۔ اور دوکاندار فروخت کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ فی الحال اس حکم کا اطلاق لاہور کے سوا اور کسی شہر پر نہ ہوگا۔ مگر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حکومت نے تمام منڈیوں میں موجود سٹاک خرید کر لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

**لنڈن** ۱۳ دسمبر۔ برطانیہ کے وزیر اقتصادی جنگ نے آج ایک بیان میں کہا۔ کہ جاپان کو اقتصادی نقطۂ نظر سے شکست دینا آسان نہیں۔ اور اس کے اقتصادی۔ فوجی۔ فضائی یا بحری ذرائع کے متعلق کم اندازہ کرنا سخت غلطی ہوگی۔ یہ جنگ بہت لمبی ہوگی۔

**لنڈن** ۱۳ دسمبر۔ سپین گورنمنٹ نے مزید ۲½ لاکھ ہسپانوی سپاہی مراقش میں بھیجدیئے ہیں۔ مقامی حبشی سپاہی پہلے ہی کافی تعداد میں وہاں موجود ہیں۔ اس سے خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب وہاں کچھ ہونے والا ہے۔

**ماسکو** ۱۳ دسمبر۔ سوویٹ گورنمنٹ کے ایک تازہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ماسکو پر جرمنوں کے دوبارہ حملہ میں ۸۵ ہزار جرمن سپاہی ہلاک ہوگئے ہیں۔ ۱۴۳۰ ٹینک۔ ۱۶۴۳۲ لاریاں ۵۷۵ توپیں اور ۸۷۰ مشین گنیں یا تباہ ہوئیں یا روسیوں کے قبضہ میں آگئیں۔

**سنگاپور** ۱۴ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ شمالی ملایا میں زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ کوآنٹن سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی۔ نیوز ایجنسیوں کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ہانگ کانگ کے علاقہ میں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ چینی فوجوں نے پیچھے سے جاپانیوں کا تار اور ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جاپانی فوجیں ہنکاؤ سے باہر بھیجی جا رہی ہیں۔

**رنگون** ۱۴ دسمبر۔ کل ۷ جاپانی بمباروں نے شہر کے علاقہ پر پرواز کی۔ مگر کوئی بم وغیرہ نہیں پھینکا۔ اس کے بعد برما میں دشمن کی سرگرمیوں کی کوئی اطلاع نہیں آئی۔

**لنڈن** ۱۴ دسمبر۔ فلپائن کی حالت میں کسی تبدیلی کی اطلاع نہیں آئی۔ لوزان کے جزائر میں جو جاپانی فوجیں اتریں انکا شدید مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ جو جاپانی پیراشوٹ پکڑے گئے۔ ان کے پاس پیٹرول کے چھوٹے چھوٹے ٹین تھے۔ تا وہ جس چیز کو چاہیں آگ لگا سکیں۔

**سنگاپور** ۱۴ دسمبر۔ ملایا میں برطانی طیاروں کی سرگرمیاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ وہ خشکی کی فوجوں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ اور دیکھ بھال کا کام بھی کر رہے ہیں۔ کیڈا کے علاقہ میں زور سے لڑائی ہو رہی ہے ہوائی جہازوں کی وجہ سے دشمن کو مشرقی علاقہ میں مزید فوجیں اتارنے میں کامیابی نہیں ہو رہی۔

**رنگون** ۱۴ دسمبر۔ برما کے فوجی محکمہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ کل رات مولمین سے چالیس میل شمال کیطرف کوئی نامعلوم ہوائی جہاز دیکھا گیا۔ مگر اس سے زیادہ کوئی بات نہیں ہوئی۔

**ٹوکیو** ۱۴ دسمبر۔ ڈومے ایجنسی کا بیان ہے کہ انگریزی اور چینی فوجوں نے شمالی سیام کی سرحد کو پار کر لیا۔ اور سیامی فوجوں سے ان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ مگر اس خبر کی تصدیق ابھی نہیں ہوسکی۔

**واشنگٹن** ۱۴ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کوسٹاریکا کے پاس ایک جاپانی مچھلیاں پکڑنیوالے جہاز پر سے دس ہزار گیلن تیل اتار لیا گیا۔ اور اسے بندرگاہ میں لایا گیا۔

**نیویارک** ۱۴ دسمبر۔ اس ماہ امریکہ میں قریباً ۲۴ سو ہوائی جہاز تیار ہوں گے۔ گویا پچاس ہزار جہاز ہر سال بنانے کا جو پروگرام ہے۔ اس میں ساٹھ فیصدی کامیابی ہو جائے گی۔

**لنڈن** ۱۴ دسمبر۔ برطانیہ سے بہت سے ہلکے ٹینک روس جانے کے لئے آج طہران پہنچ گئے۔

**قاہرہ**۔ ۱۴ دسمبر۔ لیبیا میں ہماری فوجیں چالیس میل چوڑے رقبہ میں بھاگتی ہوئی جرمن اور اطالوی فوجوں کا پیچھا کر رہی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دشمن کی صفوں میں انتشار پیدا ہو چکا ہے۔

**ماسکو** ۱۴ دسمبر۔ ماسکو کے محاذ سے جرمن فوجیں برابر ہٹتی جا رہی ہیں۔ اور مقابلہ بالکل نہیں کرتیں۔

**لنڈن** ۱۳ دسمبر۔ مقبوضہ فرانس میں جرمن سپاہیوں پر حملوں کے باعث ایک سو یہودیوں۔ کمیونسٹوں اور انقلاب پسندوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔ اور اس علاقہ کے یہودیوں پر ایک ارب فرانک جرمانہ کر دیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی۔

# پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ بابت ۱۹۴۱ء

## ۲۵ دسمبر بروز جمعرات

اجلاس مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۔ بصدارت نواب چودہری محمد دین خانصاحب مسجد اقصیٰ

| وقت | مضمون | مقرر |
|---|---|---|
| ۶½ بجے شب سے ۷½ بجے تک | تحریک فرائض انصار اللہ | تقریر آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب |
| ۷½ " ۸ " | " | خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب |
| ۸ " ۹½ " | مختلف کتب مقدسہ سے موجودہ جنگ کی پیشگوئیاں | حضرت مفتی محمد صادق صاحب ، مہاشہ محمد عمر صاحب ، مولوی عبد الغفور صاحب ، قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ، مولوی ابو العطاء صاحب |

## پہلا دن ۲۶ دسمبر بروز جمعہ

### اجلاس اول

| وقت | مضمون | مقرر |
|---|---|---|
| ۹½ سے ۹¾ تک | تلاوت قرآن کریم | |
| ۹¾ " ۱۰½ " | افتتاحی تقریر | حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ |
| ۱۰½ " ۱۰½ " | نظم | |
| ۱۰½ " ۱۱¼ " | صفت تکلم باری تعالیٰ اسکے متواتر جاری رہنے کی ضرورت اور اسکے فوائد | جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور |
| ۱۱¼ " ۱۱¾ " | ذکر حبیب | حضرت مولانا شیر علی صاحب بی۔ اے |
| ۱۱¾ " ۱۲¼ " | قرآن کریم بمقابلہ دیگر کتب سماویہ | جناب ملک عبد الرحمٰن خادم دکیل گجرات |

نماز ظہر و عصر

### اجلاس دوم

| وقت | مضمون | مقرر |
|---|---|---|
| ۲¼ سے ۲½ " | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۲½ " ۳¼ " | حضرت مسیح موعود کا پیغام ہندو قوم کے نام | جناب چودہری فتح محمد صاحب ایم۔ اے ناظر اعلیٰ |
| ۳¼ " ۴¼ " | ظہور مسیح موعود کی علامات اور انکا پورا ہونا | جناب مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان |
| ۴¼ " ۵¼ " | ختم نبوت پر قرآن کریم کیا روشنی ڈالتا ہے؟ | جناب مولانا مولوی غلام رسول صاحب راجیکی |

### پروگرام شب مسجد اقصیٰ

| وقت | مضمون | مقرر |
|---|---|---|
| ۷ بجے سے ۸ بجے تک | تقریر انگریزی بعنوان "دنیا کے موجودہ نازک حالات میں ہمارا فرض" Our duty in the present World crisis | آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب |
| ۸ " ۹ " | تبلیغی کانفرنس | سیکرٹری صاحبان تبلیغ و دیگر اصحاب |

## دوسرا دن ۲۷ دسمبر بروز ہفتہ

### اجلاس اول

| وقت | مضمون | مقرر |
|---|---|---|
| ۹½ سے ۱۰ تک | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۱۰ " ۱۱ " | عقیدہ حیات مسیح ناصری کے نقصانات | جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری |
| ۱۱ " ۱۲ " | مسئلہ ناسخ و منسوخ اسلام پر ایک شدید حربہ ہے | جناب مولوی ابو العطاء صاحب سابق مبلغ مصر و فلسطین |
| ۱۲ " ۱ " | ترقی احمدیت کے ذرائع | حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت |

نماز ظہر و عصر

### اجلاس دوم

| وقت | مضمون | مقرر |
|---|---|---|
| ۲¼ " ۲½ " | تلاوت قرآن کریم | |

۲½ بجے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تقریر شروع ہوگی

### پروگرام شب مسجد اقصیٰ

| وقت | مضمون | مقرر |
|---|---|---|
| ۷½ " ۸¼ " | تاریخ تصوف | حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب |
| ۸¼ " ۹ " | فرقہ ہائے اسلامیہ | مولوی ابو العطاء صاحب مولوی فاضل |
| ۹ " ۹¾ " | جمع حدیث | مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی مولوی فاضل |

## تیسرا دن ۲۸ دسمبر بروز اتوار

### اجلاس اول

| وقت | مضمون | مقرر |
|---|---|---|
| ۹½ سے ۱۰ تک | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۱۰ " ۱۰¾ " | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں موجودہ جنگوں کے متعلق | جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ |
| ۱۰¾ " ۱۱½ " | حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیاں احمدیہ جماعت کی ترقی کے متعلق | جناب صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ |
| ۱۱½ " ۱۲¼ " | اسلامی نقطۂ نگاہ سے تمدنی مشکلات کا حل | آنریبل چودہری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب جج فیڈرل کورٹ |
| ۱۲¼ " ۱ " | خلافت احمدیہ اور غیر مبائعین | جناب مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل |

نماز ظہر و عصر اجلاس دوم

| وقت | مضمون | مقرر |
|---|---|---|
| ۲¼ " ۲½ " | تلاوت قرآن کریم | |

۲½ بجے تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ شروع ہوگی۔

الداعی۔ خاکسار عبد المغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

# پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ بابت ۱۹۴۲ء

## پہلا دن ۲۶ دسمبر مطابق ۲۶ فتح ۱۳۲۰ ہش

### بروز جمعہ

| وقت | مضمون | لیکچرار |
|---|---|---|
| ۸-۱۰ بجے سے ۸-۲۰ تک | تلاوت قرآن کریم | استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ |
| ۸-۲۰ " ۸-۳۵ " | نظم از درثمین | سلمیٰ و سارہ بنتان بابو عبد الحمید صاحب |
| ۸-۳۵ " ۸-۵۰ " | تقریر | استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ |
| ۸-۵۰ " ۹-۵ " | پیغام احمدیت | نصیرہ نزہت صاحبہ |
| ۹-۵ " ۹-۳۰ " | صحابہ کرام اور صحابیات کی جانی اور مالی قربانیاں | امۃ الرشید شوکت صاحبہ |

بعدہ مردانہ پروگرام از جلسہ مردانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## دوسرا دن ۲۷ دسمبر مطابق ۲۷ فتح ۱۳۲۰ ہش

### بروز ہفتہ

| وقت | مضمون | لیکچرار |
|---|---|---|
| ۸-۱۰ بجے سے ۸-۲۰ تک | تلاوت قرآن کریم | سیدہ بنت میر مہدی حسین صاحب مرحوم |
| ۸-۲۰ " ۸-۳۵ " | نظم از درثمین | امۃ الحفیظ صاحبہ |
| ۸-۳۵ " ۹-۵ " | اسلامی تمدن ہی بہترین تمدن ہے | سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ |
| ۹-۵ " ۹-۲۰ " | مقام نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام | مبارکہ بیگم صاحبہ |
| ۹-۲۰ " ۹-۳۵ " | تقریر | سیدہ فضیلت صاحبہ سیالکوٹی |

بعدہ مردانہ پروگرام جب تک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر شروع نہ ہو۔

## تیسرا دن ۲۸ دسمبر مطابق ۲۸ فتح ۱۳۲۰ ہش

### بروز اتوار

| وقت | مضمون | لیکچرار |
|---|---|---|
| ۸-۱۰ بجے سے ۸-۲۰ تک | تلاوت قرآن کریم | |
| ۸-۲۰ " ۸-۳۵ " | نظم از درثمین | مسعودہ امۃ القیوم آف دولمیال |
| ۸-۳۵ " ۸-۵۰ " | موجودہ جنگ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کی روشنی میں | استانی امۃ السلام صاحبہ |
| ۸-۵۰ " ۹-۵ " | احمدی لڑکیوں کو علم دین سکھانے کی اہمیت | امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت مولوی ابو العطاء صاحب |
| ۹-۵ " ۹-۱۰ " | نظم | عصمت النساء بیگم صاحبہ |
| ۹-۱۰ " ۹-۲۵ " | مضمون | امۃ الرشید زہرا صاحبہ |
| ۹-۲۵ " ۹-۴۰ " | امتیازات احمدیت | سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ |
| ۹-۴۰ " ۹-۵۰ " | رپورٹ کارگزاری لجنہ اماء اللہ | جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان |

بعدہ مردانہ پروگرام جلسہ مردانہ

الداعیہ :- ام طاہر احمد جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان